THE DAILY JANG MULTAN

روزنامہ جنگ ملتان

بانی ۔۔۔۔۔ میر خلیل الرحمٰن

جلد 15 | جمعہ 6 صفر 1439ھ 27 اکتوبر 2017ء 12 کاتک 2074ب | شمارہ 322

**جنگ فورم**

# زراعت کی ترقی اور محفوظ خوراک کا تصور

## کارپوریٹ و کوآپریٹو فارمنگ وقت کا اہم تقاضا ہے

## کچن گارڈننگ کے ذریعے سستی، معیاری اور صاف سبزیاں صحت و تندرستی کی ضامن ہیں

## زرعی ترقی اور خوراک کی خود کفالت کا جامع پروگرام تشکیل دینے کی ضرورت ہے: مقررین

جنگ فورم کے زیر اہتمام گفتگو

**شازیہ ناہید**

**عکاسی : عقیل چوہدری**

طلب بڑھنے سے غذائی نظام پر دباؤ میں اضافہ اور وسائل میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی کیلئے غذائی ضروریات، زمین، پانی اور ماحولیاتی تبدیلی غذائی رسد پر دباؤ کی بڑی وجوہات ہیں۔ ادارہ خوراک و زراعت (ایف اے او) کے مطابق طلب کی موجودہ سطح کو پورا کرنے کیلئے 2050 تک غذائی پیداوار میں 70 فیصد اضافہ ہونا چاہیے۔ پاکستان سمیت ترقی پذیر دنیا میں مجموعی فی کس پیداوار ترقی یافتہ دنیا کا صرف 20 فیصد ہے۔ دنیا میں ہر روز تقریباً ایک ارب افراد بھوکے رہتے ہیں اور [illegible] ضرورت سے زیادہ کھاتے ہیں۔ 60 فیصد زراعت چند فصلوں تک محدود ہے۔ پاکستان میں گندم، کپاس، گنا، چاول [illegible] زراعت ایک [illegible] قوت ہے [illegible] غذائی تحفظ کیلئے زرعی درست پالیسیاں اپنانے کی ضرورت ہے۔ [illegible] زراعت کی ترقی کے مطلوبہ اہداف حاصل نہیں کئے جا سکے۔ اسی وجہ سے پاکستان کے کئی علاقوں میں ایک طرف غربت، بھوک اور افلاس ہے [illegible] دوسری طرف متوازن خوراک اور پانی کے تحفظ پر [illegible] ملک کو غذائی طور پر محفوظ رکھنے کیلئے زراعت کی ترقی کس قدر ضروری ہے۔ اسی حوالے سے "زراعت کی ترقی اور محفوظ خوراک" کے موضوع پر منعقدہ جنگ فورم کی تفصیلی رپورٹ قارئین کی نذر ہے۔

### ڈاکٹر آصف علی

**(وائس چانسلر نواز شریف زرعی یونیورسٹی ملتان)**

فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن نے 2030 تک "زیرو ہنگر" کو بنیادی ہدف قرار دیا ہے۔ ایف اے او نے فوڈ سیکیورٹی پر خصوصی توجہ کیلئے [illegible] بنائے۔ 1947 میں گندم کی پیداوار 3 سے 4 ملین ٹن کے قریب ہوا کرتی تھی جبکہ اس سال صرف پنجاب میں 22.5 ملین ٹن پیداوار ہوئی ہے۔ کاٹن میں بھی 14 ملین بیلز تک پیداوار رہی ہے۔ زراعت کا شعبہ سب سے زیادہ روزگار فراہم کرتا ہے [illegible] زراعت کی ترقی سے ملک کی ترقی وابستہ ہے۔ پیداوار کی بہتری میں قدرتی وسائل کا بہت عمل دخل ہے۔ جیسے پانی کی کمی کی وجہ سے چولستان اور بلوچستان میں بڑے رقبے پر کاشت نہیں ہوتی۔ پانی کے ذخائر [illegible] ضروری ہے۔ جب تک پانی کے ذخائر نہیں ہوں گے [illegible] 552 ملین ایکڑ فٹ پانی میں سے صرف 22 ملین ایکڑ فٹ پانی [illegible] استعمال کر رہے ہیں۔ باقی پانی ضائع ہو رہا ہے۔ [illegible]

پانی کی مقدار وقت کے ساتھ کم ہو رہی ہے جس سے پیچھے کے پانی میں آلودگی بڑھتی جا رہی ہے۔ پانی کے ایک ایک قطرے کے بہتر استعمال کیلئے [illegible] زرعی ماہرین کی بہتر رہنمائی، بہتر ٹیکنالوجی اور قیمت فروخت پر توجہ دے کر گندم کی پیداوار میں مزید اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ پاکستان میں اگائی جانے والی فصلیں گرم موسم کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں [illegible] گندم پاکستان کی بڑی فصل ہے جس کو خوراک کا بنیادی جزو سمجھا جاتا ہے۔ اس لئے حکومت بھی گندم کی پیداوار بڑھانے کیلئے کوشاں رہتی ہے۔ [illegible] تیل کی درآمد پر [illegible] آئل سیڈ کراپ [illegible]

[illegible] ملک میں ان کی پیداوار بڑھانے کا پروگرام شروع کیا گیا۔ [illegible] پیداوار بڑھانے کیلئے 5 ہزار فی ایکڑ سبسڈی بھی دی گئی۔ [illegible] آئل سیڈ کراپ [illegible] گندم کی فصل کاشت کرنا ضروری ہے۔ گندم کی کاشت کی صورت [illegible] زراعت کو غیر منظم کیا جا رہا ہے۔ اس نظام کو درست کرنے کے بعد 2030 میں "زیرو ہنگر" کا ہدف بھی حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ [illegible] کچن گارڈننگ پر توجہ دی جائے۔ [illegible] گھروں میں کی گئے کیاریوں [illegible] محفوظ خوراک کیلئے گھروں میں سبزیاں اگا کر فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے [illegible]

ہم نے خود کو زیادہ تر گندم کا عادی بنا لیا ہے۔ [illegible] غذائیت کے اعتبار سے درست نہیں۔ [illegible] گندم میں گلوٹن کی مقدار سے [illegible] کے استعمال کو کم کرنا چاہیے۔ [illegible]

[illegible] رول پالیسی پر کام کیا جائے۔ [illegible] حکومت کی اکثر پالیسیاں چھوٹے کاشتکاروں کیلئے نہیں ہوتیں [illegible] زراعت کی ترقی میں کارپوریٹ اور کوآپریٹو فارمنگ اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ زراعت میں تحقیق اور جدت [illegible] روایتی طریقوں میں تبدیلی لانی ہوگی۔ جامعات کا بنیادی کام ہی ماحول بہتر بنانا ہے۔ جامعات میں تحقیق اور بہتری کے حوالے سے کافی کام ہو رہا ہے۔

### ڈاکٹر سعید اختر

**(ڈائریکٹر انسٹی ٹیوٹ آف فوڈ سائنس اینڈ نیوٹریشن جامعہ زکریا)**

پوری دنیا میں خوراک کی پیداوار زیادہ ہونے کے باوجود تقریباً 8 ملین افراد بھوک کا شکار ہیں۔ ان میں 60 فیصد خواتین بھوک سے متاثر ہو رہی ہیں۔ ہمارے ہاں 45 فیصد بچے 5 سال سے بھی کم عمری میں مر جاتے ہیں۔ پوری دنیا میں تقریباً 2 ارب افراد موٹاپے کا شکار ہیں۔ [illegible] غذائیت سے بھرپور خوراک کی ضرورت ہے۔ [illegible] انسانی صحت کیلئے ٹھیک [illegible]

[illegible] اس سے معاشی ترقی کی شرح کی بھوک میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ [illegible] "زیرو ہنگر" کا ہدف حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ [illegible] فوڈ سیکیورٹی کا مطلب ہی دستیابی، آسان رسائی اور غذائیت سے بھرپور ہے۔ پاکستان میں فوڈ سیکیورٹی سے متعلق اعداد و شمار حقائق سے مطابقت نہیں رکھتے۔ [illegible] کیا جا سکتا ہے۔ [illegible] آج کل بہت گرم چائے پلاسٹک کے تھیلوں میں [illegible] پلاسٹک کی بوتلوں میں [illegible] گرم چیزوں کیلئے پلاسٹک کا استعمال کم کرنا چاہیے۔ [illegible]

نہیں۔ بعض غذائیت کو کنٹرول کرنے کیلئے پوری دنیا میں 4 سو ارب روپے خرچ کئے جا رہے ہیں۔ ایک ملک سے دوسرے ملک اور ایک شہر سے دوسرے شہر میں ہجرت کے مسائل بھی روز بروز بڑھ رہے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق 7693 ملین افراد اپنے ملک میں نقل مکانی کرتے [illegible]

### سلطان محمود

**(سماجی کارکن)**

پاکستان فی الوقت شرح نمو میں 6 فیصد اضافے کے ہدف سے بہت دور ہے۔ [illegible] براہ راست تعلق زراعت سے ہے لیکن زراعت بھی اب [illegible] چھوٹے کاشتکاروں کیلئے مسائل کا انبار اب بھی موجود [illegible]

[illegible] پیک کئے جائیں اگر کسی سبزی کی ڈائی سے [illegible] پانی کو لیبارٹری سے ضرور ٹیسٹ کروایا جائے۔ [illegible] استعمال کم کرنے کی ضرورت ہے۔ [illegible] 3 روز میں جس سے آرام آتا تھا اب 10 دن میں بھی آرام نہیں آتا۔ [illegible]

[illegible] 2 سال تک [illegible] خواتین کو خوراک کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ [illegible] غذائیت سے بھرپور خوراک کا استعمال کرنا چاہیے۔ [illegible] ہم اپنے مسائل کو استعمال میں لا کر کافی [illegible]

### نوید عصمت کاہلوں

**(اسسٹنٹ ڈائریکٹر زرعی اطلاعات ملتان ریجن)**

حکومت کو بڑھتی ہوئی آبادی اور اس کی ضروریات سے متعلق مکمل ادراک ہے۔ [illegible] خوراک میں زنک کی کمی کو پورا کرنے کیلئے [illegible] گندم کی 22.5 ملین ٹن پیداوار [illegible] بچت کیلئے [illegible] سسٹم متعارف کروایا گیا ہے جس پر حکومت کی طرف سے 60 فیصد سبسڈی دی جا رہی ہے۔ سبزیوں کے فروغ کیلئے [illegible] 12 لاکھ 25 ہزار روپے کی سبسڈی بھی دی جا رہی ہے۔ [illegible] 10 فیصد زیادہ کاشت ہوا ہے۔ [illegible] 70 فیصد [illegible]

[illegible] زرعی تحقیقاتی اور زرعی تعلیمی ادارے اس حوالے سے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

### شہزاد مغل

**(نمائندہ ورلڈ فوڈ پروگرام)**

خوراک کی پیداوار دنیا کی آبادی کے حساب سے بہت زیادہ ہے لیکن بہت سے متنازع مسائل میں الجھے ممالک اور پاکستان کے ایسے علاقے جہاں امن و امان کے مسائل ہیں، خوراک کی فراہمی کو درست انداز یا ضرورت کے مطابق ممکن نہیں بنایا جا سکا۔ خوراک کا تحفظ اور غذائیت دو مختلف معاملات ہیں۔ ہمارے ہاں خوراک دستیاب ہے لیکن اس سے انسانی جسم کی ضرورت پوری نہیں ہو رہی۔ [illegible] اسکولوں کی سطح پر بچوں کیلئے خصوصی سکیمیں متعارف کروائی جائیں۔ [illegible] غذائیت سے آگاہی کے لئے مختلف سرگرمیاں [illegible] اسکول فیڈنگ پروگرام کے [illegible]

[illegible] 72 [illegible] کی سکیم پر کام ہو رہا ہے جس کے تحت کم سے کم ایک کروڑ روپے سے زیادہ [illegible] چھوٹے کاشتکاروں کیلئے دستیاب ہوں گی [illegible] ہمارے معاشرے میں ہر سطح پر خوراک کے ضیاع کو روکنا ہوگا۔ دستیاب خوراک کو ملیا میٹ کرنا گناہ ہے اور جس طبقے کے پاس وسائل ہیں وہ غریبوں کا خاص خیال رکھیں۔

حاصل ہوتا ہے۔ اس کی صورتحال بھی بہتر ہے۔ [illegible] غیر معیاری مخر صحت پام آئل کی درآمد سے جان چھڑانے کیلئے ملک میں آئل سیڈ کراپ کے فروغ کیلئے مختلف سکیموں کا آغاز کیا گیا ہے۔ چاول کی فصل بھی سرپلس ہے۔ یہاں تک کہ ہماری زرعی درآمدات کا 10 فیصد حصہ چاول کی برآمد سے حاصل ہوتا ہے۔ خوراک کی دستیابی کے حوالے سے پاکستان کا شمار محفوظ ممالک میں ہوتا ہے۔ 300 ملین کا بلا سود قرضہ [illegible] چھوٹے کاشتکاروں کو گزشتہ سال مفت دیا گیا۔ رواں سال بھی 200 ملین کا [illegible] کی اہمیت سے انکار نہیں۔ حکومت پنجاب نے 2012 سے اب تک 10 کلو کے [illegible] پیکٹ صرف 50 روپے کی قیمت میں تقسیم کئے ہیں۔ چھوٹے کاشتکاروں کو [illegible] 25 ہزار روپے فی ایکڑ اور [illegible] 40 ہزار روپے فی ایکڑ [illegible]

### طاہر سعید

**(ڈپٹی ڈائریکٹر آپریشنز پنجاب فوڈ اتھارٹی ملتان)**

معیاری اور محفوظ خوراک کی دستیابی کو یقینی بنانے کیلئے فوڈ اتھارٹی کو قیام عمل میں لایا گیا کیونکہ ملاوٹ سے پاک اور غذائیت سے بھرپور خوراک ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔ فوڈ اتھارٹی نے اس حوالے سے ہنگامی اقدامات کئے۔ کاربونیٹڈ مشروبات کو اسکولوں میں بین کروایا گیا جس سے بچوں کی صحت بری طرح متاثر ہو رہی تھی۔ بڑی ملٹی نیشنل کمپنیاں [illegible] لوگوں کو بڑی تیزی سے اپنی طرف راغب کر رہی تھیں حالانکہ ملٹی نیشنل کمپنیوں کی اکثر اشیا انسانی صلاحیتوں کو بری طرح متاثر کر رہی ہیں۔ بہت سی کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی گئی۔ فوڈ اتھارٹی کا اصل ہدف اور مقصد اشیائے خورونوش کا ملاوٹ سے پاک، اعلیٰ معیار سے آراستہ اور بروقت اور ہر جگہ دستیاب ہونا ہے۔ ہوٹلوں اور فوڈ کارنرز میں ملازمین کی صحت و صفائی کے مسائل پر توجہ دی گئی۔ ملاوٹ اور ایسے مسائل پر قابو پانے کیلئے طویل المیعاد اور قلیل المدتی اقدامات کی ضرورت ہے۔ وقت کے ساتھ بہتری آ رہی ہے۔ خوراک کی تیاری کرنے والے ملازمین کیلئے لائسنس کو ضروری قرار دیا گیا ہے جو جاری کئے جا رہے ہیں ان کی فراغت کیلئے بھی لائسنس حاصل کرنا ہوگا۔ صحت کے زیادہ تر مسائل خوراک تیار کرنے والوں کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ [illegible] 1947 سے اب تک مسائل کا انبار ہے جن کے سدباب کیلئے محنت درکار ہے۔ [illegible] انفرادی آگاہی کی ضرورت ہے۔ [illegible] صارفین جب صاف خوراک طلب کریں گے تو ہی معاشرے میں اس کا رجحان فروغ پائے گا۔ محفوظ اور معیاری خوراک کے بارے میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

[illegible] ذریعے نیوٹریشن، وٹامنز اور ایجوکیشن کے فروغ کیلئے [illegible] پاکستان میں کئی کمپنیاں [illegible] کی صورت میں متوازن غذا کو فروغ دینا [illegible] 2030 "زیرو ہنگر" کے ہدف کو حاصل کرنے کیلئے حکومت کے ساتھ مل کر اسکولوں کے بچوں کو [illegible] پائلٹ پروگرام جلد ہی شروع کیا جائے گا۔ [illegible] حکومت پنجاب گندم محفوظ کرنے کیلئے سائلوز لگانے پر کام کر رہی ہے جس کیلئے کنگلی ہماری طرف سے ہوگی۔ سائلوز کے قیام سے گندم اور اس سے تیار ہونے والی اشیا اور خورونوش کے معیار میں کافی بہتری آئے گی۔ [illegible] معاشرے کے ہر فرد کو بھی اپنی ذمہ داری کو سمجھنا چاہیے۔ زراعت کے حوالے سے نئے ماڈلز کی بنیاد کو [illegible] کرنے کی ضرورت ہے تاکہ کاشتکاروں کو زیادہ سے زیادہ منافع مل سکے۔

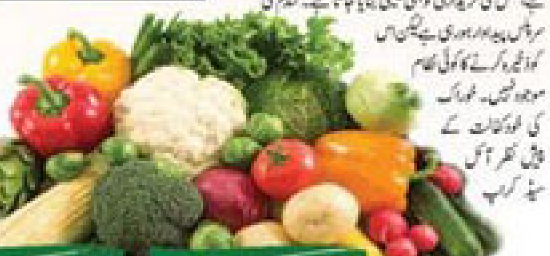

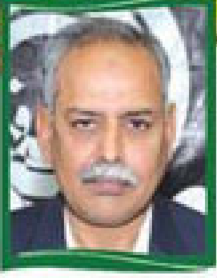

ڈاکٹر آصف علی

ڈاکٹر سعید اختر

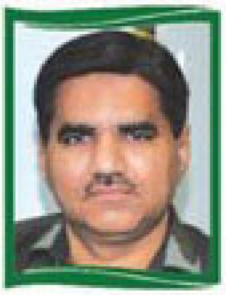

سلطان محمود

نوید عصمت کاہلوں

شہزاد مغل

طاہر سعید